Digitized By Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ٹیلیفون

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

روزنامہ الفضل قادیان

دوشنبہ

3509 Ch. Fazl Ahmad Sb.
A.D.9 of Schools B.A.B.T.
Block No. 16
SARGODHA.
Distt. Shahpur

جلد ۳۳ | ۱۳ ماہ ظہور ۱۳۲۴ ہش | ۴ رمضان المبارک ۱۳۶۴ھ | ۱۳ اگست ۱۹۴۵ء | نمبر ۱۸۹

مدینۃ المسیح

ڈلہوزی ۱۲ ماہ ظہور۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ۲/۱-۷ بجے شام بذریعہ فون یہ اطلاع حاصل کی گئی ہے۔ کہ حضور کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ۔

حضرت اُم المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بھی خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے فالحمد للہ

اہل بیت و خدام بخیر و عافیت ہیں۔

قادیان ۱۲ ماہ ظہور۔ آج شام کی گاڑی سے حضرت مرزا بشیر احمد صاحب سولن تشریف لے گئے

صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب ابن حضرت مرزا شریف احمد صاحب چند دن کے لئے ڈلہوزی تشریف لے گئے تھے آج واپس آ گئے ہیں۔

خاندان حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں خدا تعالےٰ کے فضل سے خیر و عافیت ہے۔

روزنامہ الفضل قادیان ۴ رمضان المبارک ۱۳۶۴ھ

رمضان المبارک کے فضائل اور برکات

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الفاظ میں

وہ مبارک مہینہ شروع ہو چکا ہے۔ جو اپنے ساتھ بہت سی برکات لاتا ہے۔ اور اپنے آقا و مولا کے حضور اخلاص کے ساتھ جھکنے اور اس کے احکام پر حتی الامکان عمل کرنے والوں کو روحانی انعامات سے مالا مال کر دیتا ہے۔ اس موقعہ پر ضروری معلوم ہوتا ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بعض ارشادات شائع کئے جائیں۔ تاکہ احباب جماعت پوری طرح اس مہینہ کی اہمیت کا اندازہ لگا کر برکات حاصل کرنے کی پوری کوشش کر سکیں ؛

روحانی روٹی

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام تحریر فرماتے ہیں۔

"افسوس ہے کہ اس زمانے میں بعض مسلمان ایسے بھی ہیں جو کہ ان عبادات میں ترمیم کرنا چاہتے ہیں۔ وہ اندھے ہیں۔ اور خدا تعالےٰ کی حکمت کاملہ سے آگاہ نہیں ہیں۔ تزکیہ نفس کے واسطے یہ عبادات لازمی پڑی ہیں۔ یہ لوگ جس عالم میں داخل نہیں ہوئے۔ اس کے معاملات میں بیہودہ دخل دیتے ہیں۔ اور جس ملک کی انہوں نے سیر نہیں کی۔ اس کی اصلاح کے واسطے جھوٹی تجویزیں پیش کرتے ہیں۔ ان کی عمریں دنیوی دھندوں میں گزرتی ہیں۔ دینی معاملات کی ان کو کچھ خبر ہی نہیں۔ کم کھانا اور بھوک برداشت کرنا بھی تزکیہ نفس کے واسطے ضروری ہے۔ اس سے کشفی طاقت بڑھتی ہے۔ انسان صرف روٹی سے نہیں جیتا بلکہ ابدی زندگی کا خیال چھوڑ دینا اپنے اوپر قہر الٰہی نازل کرنا ہے۔ مگر روزہ دار کو خیال رکھنا چاہیئے۔ کہ روزے سے صرف یہ مطلب نہیں۔ کہ انسان بھوکا رہے۔ بلکہ خدا کے ذکر میں بہت مشغول رہنا چاہیئے آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم رمضان شریف میں بہت عبادت کرتے تھے۔ ان ایام میں کھانے پینے کے خیالات سے فارغ ہو کر اور ان ضرورتوں سے انقطاع کر کے تبتل الی اللہ حاصل کرنا چاہیئے۔ بدنصیب ہے وہ شخص جس کو جسمانی روٹی ملے۔ مگر اس نے روحانی روٹی کی پروا نہیں کی۔ جسمانی روٹی سے جسم کو قوت ملتی ہے۔ ایسا ہی روحانی روٹی روح کو قائم رکھتی ہے۔ اور اس سے روحانی قوےٰ تیز ہوتے ہیں۔ خدا سے فتح یاب ہونا چاہو کہ تمام دروازے اس کی توفیق سے کھلتے ہیں۔" (بدر ۱۸ جنوری ۱۹۰۷ء)

الحکم ۱۰ دسمبر ۱۹۰۲ء میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک تقریر شائع ہوئی ہے۔ جس میں فرماتے ہیں۔

تنویر قلب

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ سے ماہ رمضان کی عظمت معلوم ہوتی ہے۔ صوفیوں نے اس مہینہ کو تنویر قلب کے لئے عمدہ لکھا ہے۔ اس میں کثرت سے مکاشفات ہوتے ہیں۔ نماز تزکیہ نفس کرتی ہے۔ اور روزہ سے تجلی قلب ہوتی ہے۔ تزکیہ نفس سے مراد یہ ہے کہ نفس امارہ کی شہوات سے بُعد حاصل ہو جائے۔ اور تجلی قلب سے مکاشفات ہوتے ہیں۔ جن میں مومن خدا کو دیکھ لیتا ہے۔ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ میں یہی اشارہ ہے۔ بے شک روزہ کا اجر عظیم ہے۔ مگر امراض اور اغراض اس نعمت سے انسان کو محروم کر دیتے ہیں ؛

عبادات کی قسمیں

عبادات دو قسم کی ہوتی ہیں۔ عبادات مالی اور بدنی۔ مالی عبادتیں تو اس کے لئے ہیں جس کے پاس مال ہو۔ اور جس کے پاس نہیں وہ معذور ہے۔ بدنی عبادتیں بھی انسان جوانی ہی میں کر سکتا ہے۔ ورنہ ساٹھ سال کے بعد طرح طرح کے عوارضات لاحق ہو جاتے ہیں۔ نزول الماء وغیرہ شروع ہو کر نابینائی آ جاتی ہے۔ سچ ہے کہ پیری و صد عیب چنیں گفتہ اند اور جو کچھ انسان جوانی میں کر لیتا ہے۔ اس کی برکت بڑھاپے میں بھی ہوتی ہے۔ اور جس نے جوانی میں کچھ نہیں کیا۔ اسے بڑھاپے میں بھی صد ہا رنج برداشت کرنے پڑتے ہیں ع

موئے سفید از اجل آرد پیام

اس لئے انسان کو چاہیئے کہ حسب استطاعت خدا کے فرض بجا لاوے۔ روزہ کے بارہ میں خدا فرماتا ہے اَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ یعنی اگر تم روزہ رکھ ہی لیا کرو۔ تو اس میں تمہارے لئے بڑی خیر ہے۔

فدیہ توفیق روزہ کا موجب ہے

ایک بار میرے دل میں آیا۔ کہ یہ فدیہ کس لئے مقرر ہے۔ تو معلوم ہوا یہ اس لئے ہے۔ کہ اس سے روزہ کی توفیق ملے۔ خدا ہی کی ذات ہے۔ جو توفیق عطا کرتی ہے۔ اور ہر شے خدا ہی سے طلب کرنی چاہیئے۔ وہ قادر مطلق ہے۔ وہ اگر چاہے۔ تو ایک مدقوق کو بھی طاقت روزہ کی عطا کر سکتا ہے ؛

اس لئے مناسب ہے کہ ایسا انسان جو دیکھے کہ روزہ سے محروم رہا جاتا ہوں۔ تو دعا کرے۔ کہ الٰہی یہ تیرا ایک مبارک مہینہ ہے میں اس سے محروم رہا جاتا ہوں۔ اور کیا معلوم کہ آئندہ سال رہوں یا نہ رہوں۔ یا ان فوت شدہ روزوں کو ادا کر سکوں یا نہ۔ اس لئے اس سے توفیق طلب کرے۔ مجھے یقین ہے۔ کہ ایسے قلب کو خدا طاقت بخش دے گا۔

اگر خدا چاہتا تو دوسری امتوں کی طرح اس امت میں کوئی قید نہ رکھتا۔ مگر اس نے قیدیں بھلائی کے واسطے رکھی ہیں۔ میرے نزدیک اصل یہی ہے۔ کہ جب انسان صدق اور کمال اخلاص سے باری تعالےٰ میں عرض کرتا ہے کہ اس مہینے میں مجھے محروم نہ رکھ۔ تو خدا اسے محروم نہیں رکھتا۔ اور ایسی حالت میں اگر رمضان میں بیمار ہو جائے

بھائی عبد الرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا

ایڈیٹر۔ غلام نبی

تو یہ بیماری اس کے حق میں رحمت ہو جاتی ہے۔ کیونکہ ہر کام کا مدار نیت پر ہے۔ مومن کو چاہئیے کہ وہ اپنے وجود سے اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کی راہ میں دلاور ثابت کرے۔

جو شخص روزہ سے محروم رہتا ہے۔ مگر اس کے دل میں یہ نیت بھی دردِ دل سے تھی۔ کہ کاش میں تندرست ہوتا اور روزہ رکھتا۔ اس کا دل اس بات کے لئے گریاں ہے۔ تو فرشتے اس کے لئے روزے رکھینگے بشرطیکہ وہ بہانہ جو نہ ہو۔ تو خدا تعالیٰ ہرگز اسے ثواب سے محروم نہ رکھیگا۔ یہ ایک باریک امر ہے۔ کہ اگر کسی شخص پر اپنے نفس کی کسل کی وجہ سے روزہ گراں ہے۔ اور وہ اپنے خیال میں گمان کرتا ہے۔ کہ میں بیمار ہوں۔ اور میری صحت ایسی ہے۔ کہ اگر ایک وقت نہ کھاؤں تو فلاں فلاں عوارض لاحق ہونگے۔ اور یہ ہوگا۔ اور وہ ہوگا۔ تو ایسا آدمی جو خدائی نعمت کو خود اپنے اوپر گراں گمان کرتا ہے۔ کب اس ثواب کا مستحق ہوگا۔ ہاں وہ شخص جس کا دل اس بات سے خوش ہے کہ رمضان آگیا۔ اور اس کا منتظر ہی تھا۔ کہ آئے اور روزہ رکھوں۔ اور پھر وہ بوجہ بیماری کے رکھ نہیں سکتا۔ وہ آسمان پر روزہ سے محروم نہیں ہے۔ اس دنیا میں بہت لوگ بہانہ جو ہیں اور وہ خیال کرتے ہیں۔ کہ ہم اہل دنیا کو دھوکا دے لیتے ہیں۔ ویسے خدا کو فریب دیتے ہیں۔ بہانہ جو اپنے وجود سے آپ مسئلہ تراش لیتے ہیں۔ اور تکلفات کو شامل کر کے ان مسائل کو صحیح گردانتے ہیں۔ لیکن خدا کے نزدیک وہ صحیح نہیں ہے۔ تکلف کا باب تو بہت وسیع ہے۔ اگر انسان چاہے تو اس کے رو سے ساری عمر بیٹھ کر ہی نماز پڑھتا رہے اور روزے بالکل نہ رکھے۔ مگر خدا اس کی نیت اور ارادہ کو جانتا ہے۔ جو صدق اور اخلاص رکھتا ہے۔ خدا جانتا ہے۔ کہ اس کے دل میں درد ہے۔ اور خدا اسے اصل ثواب سے بھی زیادہ دیتا ہے۔ کیونکہ دردِ دل ایک قابل قدر شئے ہے۔ حیلہ جو آدمی تاویلوں پر تکیہ کرتے ہیں۔ لیکن خدا کے نزدیک یہ تکیہ کوئی شئے نہیں جب میں نے چھ ماہ کے روزے رکھے تو ایک دفعہ ایک طائفہ انبیاء کا کشف میں ملا اور انہوں نے کہا کہ تو نے کیوں اپنے نفس کو اتنی مشقت میں ڈالا ہے۔ تو باہر نکل۔ اسی طرح جب انسان خدا کے واسطے اپنے آپ کو مشقت میں ڈالتا ہے تو وہ خود ماں باپ کی طرح رحم کر کے اسے کہتا ہے کہ تو کیوں مشقت میں پڑا ہے۔ مگر جو تکلف سے اپنے آپ کو مشقت سے محروم رکھتے ہیں۔ خدا ان کو دوسری مشقت میں ڈال دیتا ہے۔ وہ نکالتا نہیں۔ اور دوسرے جو خود مشقت میں پڑتے ہیں اُن کو وہ آپ نکالتا ہے۔ انسان کو واجب ہے کہ اپنے نفس پر آپ شفقت نہ کرے۔ بلکہ ایسا بنے۔ کہ خدا اس کے نفس پر شفقت کرے۔ انسان کی شفقت اس کے نفس پر اس کے لئے جہنم ہے۔ اور خدا کی شفقت جنت۔ ابراہیم علیہ السلام کے قصہ پر غور کرو۔ جو آگ میں خود گرنا چاہتا ہے۔ اُسے تو وہ خدا آگ سے بچاتا۔ اور جو خود آگ سے بچنا چاہتے ہیں۔ وہ آگ میں ڈالے جاتے ہیں۔ یہ اسلم ہے اور یہ اسلام ہے۔ کہ جو کچھ خدا کی راہ میں آوے اس سے انکار نہ کرے۔

اگر آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی حفاظت کے فکر میں خود لگتے تو واللہ یعصمک من الناس کی آیت نازل نہ ہوتی۔ حفاظتِ الٰہی کا یہی سر ہے (الحکم ۱۰ دسمبر ۱۹۰۲ء)

مریض اور مسافر کیلئے حکم

ومن کان منکم مریضاً او علیٰ سفرٍ فعدۃٌ من ایامٍ اُخر۔ یعنی جو تم میں سے مریض یا سفر پر ہو تو اتنے ہی روزے اور رکھ لے قرآن کریم سے صاف معلوم ہوتا ہے۔ کہ مریض اور مسافر روزہ نہ رکھے۔ اس میں امر ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ نے نہیں فرمایا۔ کہ جس کا اختیار ہو رکھے اور جس کا اختیار ہو نہ رکھے۔ میرے خیال میں مسافر کو روزہ نہ رکھنا چاہئے۔ اور چونکہ عام طور پر اکثر لوگ رکھ لیتے ہیں۔ اس لئے اگر کوئی تعامل سمجھ کر رکھ لے۔ تو کوئی حرج نہیں۔ مگر عدۃ من ایام اُخر کا بھی لحاظ رکھنا چاہئے۔ سفر میں تکالیف اٹھا کر جو انسان روزہ رکھتا ہے۔ تو گویا اپنے زور بازو سے اللہ تعالیٰ کو راضی کرنا چاہتا ہے۔ اس کو اطاعت امر سے خوش نہیں کرنا چاہتا۔ یہ غلطی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی اطاعت امر و نہی میں سچا ایمان ہے۔

قبولیت دعا

اذا سألک عبادی عنّی فانّی قریبٌ یعنی جب میرے بندے میرے بارہ میں تجھ سے سوال کریں۔ تو کہدے کہ میں قریب ہوں۔ قریب والا تو سب کچھ کر سکتا ہے۔ دور والا کیا کریگا۔ اگر آگ لگی ہوئی ہو تو دور والے کو جب تک خبر پہنچے اس وقت تو شاید وہ جل کر خاک سیاہ بھی ہو چکے۔ اس لئے فرمایا۔ کہ کہدو میں قریب ہوں۔ پس یہ آیت بھی

کامیابی کی راہ — قرآن کریم

حضرت سیدنا مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔

"کامیاب وہی لوگ ہونگے جو قرآن کریم کے ماتحت چلتے ہیں۔ قرآن کو چھوڑ کر کامیابی ایک ناممکن اور محال امر ہے۔ اور ایسی کامیابی ایک خیالی امر ہے۔ جس کی تلاش میں لوگ لگے ہوئے ہیں"۔

(ملفوظات احمدؑ صفحہ ۱۷۲)

قرآن کریم کے ماتحت چلنے میں ہم کو بہت آسانی حاصل ہو سکتی ہے۔ اگر ہم خود قرآن سے سمجھ سکیں کہ وہ ہم سے کیا چاہتا ہے۔ قرآن ہمیں خود کامیابی کی راہ کی طرف رہنمائی کر دے۔

پس اس غرض کے پیش نظر ہم قرآن کریم کا ترجمہ سیکھیں اور اپنے دوسرے نہ جاننے والے بھائیوں کو سکھائیں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے ارشاد کے ماتحت مرکز نے قرآن سیکھ کر اُستاد بننے کا ایک زرین موقع مہیا کیا ہے۔ ۲۵ اگست تا ۲۵ ستمبر مجالس خدام الاحمدیہ کے نمائندوں کو دارالامان کے اعلیٰ پایہ کے علماء اور اساتذہ ترجمۂ قرآن کریم اور ضروری صرف و نحو پڑھائینگے۔ اگر آپ کی مجلس نے اب تک اپنا نمائندہ تجویز کر کے شعبہ ہذا کو مطلع نہیں کیا تو مزید غفلت نہ ہو۔ فوری طور پر ایک موزون نمائندہ تیار کریں اور مرکز کو اطلاع دیں۔ اس اعلان کی مخاطب تمام مجالس ہیں خواہ وہ شہری ہوں یا دیہاتی

مشتاق احمد مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ

شملہ کے خدام و انصار کی قربانی

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے شملہ میں انگریزی دان واقفین ایام کے ذریعہ تبلیغ کا انتظام کیا گیا۔ اور صرف انہی واقفین کو وہاں تبلیغ کے لئے بھیجا جا رہا ہے۔ جو طعام اور رہائش کے علاوہ باقی تمام دیگر اخراجات خود اٹھائیں۔ اللہ تعالیٰ کا شکر ہے۔ کہ خدام تبلیغ کی اہمیت کا احساس کرتے ہوئے مذکورہ شرائط کے مطابق اپنے تئیں شملہ میں تبلیغ کے لئے پیش کر رہے ہیں۔ ان مجاہدین کی رہائش اور طعام کا انتظام شملہ کے خدام اور انصار نے کیا ہے۔ آجکل مہنگائی کے زمانہ میں اور بہت قلیل تنخواہ پر ملازم ہونے کے باوجود ان کی طرف سے ان مجاہدین کے طعام کا انتظام کرنا قابل قدر ہے۔ تمام احباب جماعت سے شملہ کے ان خدام و انصار کیواسطے جنہوں نے اس نیک فریضہ میں حصہ لیا ہے۔ دعا کی درخواست ہے۔ ان کے نام حسب ذیل ہیں (۱) مرزا خورشید بیگ صاحب خادم (۲) چوہدری عطاء اللہ خان صاحب (۳) چوہدری فیض عالم خان صاحب (۴) راجہ مقبول الٰہی صاحب مع اپنے دوسرے دو خدام سائقیول کے (۵) چوہدری عبد الغفور صاحب (انصار) (۶) صاحبزادہ میاں محمد احمد صاحب خادم

احباب رمضان کے مہینہ میں خصوصاً ان کے لئے دعا کریں اور نیز یہ بھی کہ اللہ تعالیٰ ان کو مزید قربانیوں میں حصہ لینے کی توفیق دے۔

عباس احمد مہتمم تبلیغ مجلس خدام الاحمدیہ

سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا گورمکھی ترجمہ

سکھوں میں تبلیغ کرنے اور انہیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے حالات سے واقف کرنے کے لئے صیغہ نشر و اشاعت نے سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا جو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی تصنیف ہے۔ گورمکھی زبان میں ترجمہ کرا کے شائع کرنے کا انتظام کیا ہے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا تازہ رویا مطبوعہ ۱۱ اگست جماعت کو اس ذمہ داری کی طرف توجہ دلاتا ہے کہ سکھوں میں خاص طور پر تبلیغ کرنے کی ضرورت ہے۔ لہذا سکھوں میں تبلیغ کی اہمیت کو سمجھتے ہوئے احباب کثرت کے ساتھ اس کتاب کی سکھوں میں اشاعت کریں اور جماعتیں جلد از جلد اپنے آرڈر دفتر صیغہ ہذا کو بھجوائیں تا کہ اُس کے مطابق کتاب شائع کی جائے۔ کتاب کی قیمت ۲ ر رکھی گئی ہے۔ (نظارت دعوۃ و تبلیغ)

جماعت احمدیہ رنگون کے متعلق اطلاع

برما سے تعلق رکھنے والے احمدی احباب کو یہ سنکر خوشی ہوگی۔ کہ رنگون کے احمدی دوستوں نے کمایٹ میں اپنی مسجد و انجمن بنائی ہے۔ اور مخلص احمدی پیر محمد صاحب کی خیر و عافیت کی اطلاع مل چکی ہے۔ احمدیان مقیم برما کی خیر و عافیت اور بہتری کے لئے دعاؤں کی سخت ضرورت ہے۔ خط و کتابت کے خواہشمند احباب مندرجہ

قبولیت دعا کا ایک دارو بتاتی ہے اور وہ یہ ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ کی قدرت اور طاقت پر ایمان کامل پیدا ہو۔ اور اسے ہر وقت اپنے قریب یقین کیا جاوے اور ایمان ہو کہ وہ ہر پکار کو سنتا ہے۔ بہت سی دعاؤں کے رد ہونے کا

A. K. N. Peer Mohd Sahib Ahmady 54th Street ... Bhai Road Kamayut (Rangoon) (Burma)

155

Digitized By Khilafat Library Rabwah

سورۂ فاتحہ ——— اور ——— مصلح موعود

اے دوستو جو پڑھتے ہو اُمّ الکتاب کو
سوچو دعائے فاتحہ کو پڑھ کے بار بار

اب دیکھو میری آنکھوں سے اس آفتاب کو
کرتی ہے یہ تمام حقیقت کو آشکار

قسط اوّل

صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر دو عظیم الشان گواہ

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جب دعوائے نبوت کیا۔ تو چاروں طرف سے مخالفت کی صدائیں بلند ہونے لگیں۔ اور خود غرض علماء اور سرانِ قوم پوری قوت کے ساتھ خدا کے مرسل کی آواز کو دبانے کے لئے اٹھ کھڑے ہوئے لیکن کون ہے۔ جو خدا کی مشیت کو روک سکے۔ اور کون ہے جو خدا کے ارادوں میں حائل ہو سکے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندہ کی تائید میں پے بہ پے نشانات ظاہر فرمائے۔ اور اس کی صداقت کو امر واقعہ کی طرح ثابت کر دیا۔ ان عظیم الشان نشانات میں سے جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت پر گواہ ہیں۔ سورۂ فاتحہ اور مصلح موعود کو خاص اہمیت حاصل ہے۔ سورۂ فاتحہ حضور کے دعاوی اور حضور کی تعلیمات کی صاف اور کھلے طور پر مؤید ہے چنانچہ حضور فرماتے ہیں ؎

اس کی قسم کہ جس نے یہ سورۃ اتاری ہے
اس پاک دل پہ جس کی وہ صورت پیاری ہے
یہ میرے رب سے میرے لئے اک گواہ ہے
یہ میرے صدقِ دعویٰ پہ مہرِ الٰہ ہے
میرے مسیح ہونے پہ یہ اک دلیل ہے
میرے لئے یہ شاہدِ ربِّ جلیل ہے

(درثمین اردو)

اور مصلح موعود کے ذریعہ حضورؑ کے مقاصد کی تکمیل اور احمدیت کی زبردست ترقیات وابستہ ہیں۔ چنانچہ حضور نے اس پیشگوئی کے بارہ میں مخالفین کو یہ الٰہی پیغام پہنچایا۔

"اے منکرو اور مخالفو! اگر تم میرے بندے کی نسبت شک میں ہو۔ اگر تمہیں اس فضل و احسان سے کچھ انکار ہے۔ جو ہم نے اپنے بندے پر کیا۔ تو اس نشانِ رحمت کی مانند تم بھی اپنی نسبت کوئی سچا نشان پیش کرو اگر تم سچے ہو۔ اور اگر تم پیش نہ کر سکو اور یاد رکھو کہ ہرگز نہ پیش کر سکو گے۔ تو اس آگ سے ڈرو جو نافرمانوں جھوٹوں اور حد سے بڑھنے والوں کے لئے تیار ہے"۔

(اشتہار ۲۰؍ فروری ۱۸۸۶ء)

پیشگوئی مصلح موعود کے مقاصد اور سورۂ فاتحہ

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس پیشگوئی کے مقاصد کی نسبت اسی اشتہار میں ذیل کے سات الہامی فقرات درج فرمائے ہیں:-

"(۱) قدرت اور رحمت اور قربت کا نشان تجھے دیا جاتا ہے۔ فضل اور احسان کا نشان تجھے عطا ہوتا ہے۔ اور فتح اور ظفر کی کلید تجھے ملتی ہے۔ اے مظفر تجھ پر سلام۔ خدا نے (۲) یہ کہا۔ تا وہ جو زندگی کے خواہاں ہیں موت کے پنجہ سے نجات پاویں۔ اور وہ جو قبروں میں دبے پڑے ہیں باہر آویں۔ اور (۳) تا دین اسلام کا شرف اور کلام اللہ کا مرتبہ لوگوں پر ظاہر ہو۔ اور (۴) تا حق اپنی تمام برکتوں کے ساتھ آجائے اور باطل اپنی تمام نحوستوں کے ساتھ بھاگ جائے۔ اور (۵) تا لوگ سمجھیں کہ میں قادر ہوں جو چاہتا ہوں کرتا ہوں۔ اور (۶) تا وہ یقین لائیں کہ میں تیرے ساتھ ہوں۔ اور (۷) تا انہیں جو خدا کے وجود پر ایمان نہیں لاتے۔ اور خدا کے دین اور اس کی کتاب اور اس کے پاک رسول محمد مصطفےٰ کو انکار اور تکذیب کی نگاہ سے دیکھتے ہیں ایک کھلی نشانی ملے۔ اور مجرموں کی راہ ظاہر ہو جائے"۔

اسی ترتیب کے ساتھ محولہ بالا مقاصد کی پیشگوئی سورۂ فاتحہ میں بھی موجود ہے۔ جو آج سے ساڑھے تیرہ سو سال قبل خدا کے پاک رسول حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی اور یہ عظیم الشان مطابقت یقیناً اللہ تعالیٰ کے وجود اور حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت کا ایک بیّن ثبوت ہے۔ اللہ تعالیٰ سورۂ فاتحہ میں فرماتا ہے:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۝ الحمد للہ رب العالمین ۝ الرحمٰن الرحیم ۝ مالک یوم الدین ۝ ایاک نعبد و ایاک نستعین ۝ اھدنا الصراط المستقیم ۝ صراط الذین انعمت علیھم غیر المغضوب علیھم ولا الضالین ۝

یعنی بسم اللہ کے بعد جو سورۃ کے لئے بطور تمہید اور کلید ہے فرمایا ہر قسم کی تعریف کی مستحق اللہ ہی کی ذات ہے۔ جو ساری کائنات اور تمام مخلوق کی روحانی اور جسمانی ترقیات کے اسباب مہیا فرماتی ہے۔ جو بن مانگے دیتی ہے۔ اور کبھی محنت کو کبھی ضائع نہیں کرتی۔ اور جزا سزا کے وقت کی مالک ہے۔ (اے خدا) ہم (انسان) تیری ہی عبادت کے لئے پیدا کئے گئے ہیں اور یہی ہمارا کام ہے۔ اور تجھی سے ہم اپنی زندگی کے اس مقصد کی تکمیل کے لئے مدد کے خواستگار ہیں۔ تو ہمیں سچے اور سیدھے رستہ پر چلا۔ ان لوگوں کے راستہ پر جن پر تو نے انعام فرمائے۔ نہ کہ ان کا راستہ جنہوں نے (گزشتہ انبیاء اور کتب مقدسہ کو جھٹلا کر) تیرا غضب مول لیا۔ اور نہ ہی ان کا جو (صحیح تعلیمات کو بھلا دینے سے) گمراہ ہو گئے۔

ربوبیت کا تقاضا

اس میں کوئی شک نہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی ربوبیت کاملہ کے ذریعہ ابتدائے آفرینش سے ہی انسان کو روحانی اور اخلاقی ترقیات سے حصہ دینے کے لئے انبیاء اور مصلحین کا سلسلہ قائم فرمایا ہے۔ اور جب بھی انسانی دل روحانیت کے جوہر سے خالی ہو گئے اور انسانی اخلاق پر مردنی چھا گئی۔ اللہ تعالیٰ نے آسمان سے زندگی کے اسباب مہیا فرمائے۔ اور مردہ روحوں کو دوبارہ زندگی بخشی۔ جیسا کہ قرآن مجید نے فرمایا۔ سبح اسم ربک الاعلیٰ الذی خلق فسوّیٰ۔ والذی قدّر فھدیٰ یعنی اے انسان اپنے اعلیٰ رب کے نام کی تسبیح کر۔ وہ رب جس نے تجھے پیدا کیا۔ اس کے بعد تجھے مناسب قوےٰ اور جوہر عطا کئے۔ اور جس نے ہمیشہ تیری روحانی اور اخلاقی حالتوں کا پورا جائزہ لے کر تیرے لئے مکمل ہدایت کا سامان کیا۔ حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بعثت کے متعلق فرمایا اعلموا ان اللہ یحی الارض بعد موتھا یعنی جان لو کہ اس سے قبل روحانیت مر گئی تھی۔ اور اخلاق نام کو نہ رہے تھے۔ گویا روئے زمین پر مردنی چھا چکی تھی۔ لیکن اب اللہ تعالیٰ اس مردہ زمین کو دوبارہ زندہ کرے گا۔ پس مصلح موعود کے متعلق الہامی الفاظ کہ "تا وہ جو زندگی کے خواہاں ہیں موت کے پنجہ سے نجات پاویں اور وہ جو قبروں میں دبے پڑے ہیں باہر آویں"۔ اللہ تعالیٰ کی ربوبیت کا اعلیٰ جزو ہیں۔

رحمانیت کا جلوہ

اس کے بعد جیسا کہ آیات قرآنیہ الذی خلق فسوّیٰ والذی قدّر فھدیٰ سے ظاہر ہے۔ انسان کو ضلالت اور گمراہی سے نجات دینے کے لئے اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو ہدایت نازل ہوتی ہے۔ وہ اس کی ربوبیت کا حصہ رحمانیت ہوتا ہے۔ کیونکہ رحمانیت سے مراد بن مانگے نعمتوں کے دروازے کھل جانے کے ہیں۔ اور چونکہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو بغیر اس کی خواہش اور کسی گزشتہ عمل کے پیدا فرمایا ہے۔ اور اس کے اندر متناسب اور متوازن خواص ودیعت کر دیئے ہیں جو اس کی رحمانیت کی دلیل ہیں۔ اس لئے ساتھ ہی انسان کی روحانی اور اخلاقی استعداد کے مطابق ہدایت کا سامان فرمانا بھی رحمانیت میں داخل ہے۔ جس طرح ہوا پانی اور دھوپ وغیرہ بن مانگے اور بغیر کسی گزشتہ عمل کے صلہ کے طور پر انسان کے فائدہ کے لئے پیدا کئے گئے ہیں۔ اسی طرح تمام روحانی تحاریک اور مذاہب بھی اللہ تعالیٰ کی صفت رحمانیت کے مظہر ہیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے الرحمٰن علم القرآن۔ خدا رحمٰن ہے کیونکہ اس نے خود ہی انسانی ضروریات کا جائزہ لے کر قرآن ایسی جامع اور مکمل کتاب سکھائی۔ اور روحانیت سے عاری۔ اور کفر اور بت پرستی کے ناپاک گڑھوں میں گرتی ہوئی مخلوق پر رحم کر کے دین اسلام قائم فرمایا۔ اور نہایت شاندار الفاظ میں بشارت دی۔ کہ الیوم اکملت لکم دینکم واتممت علیکم نعمتی ورضیت لکم الاسلام دینا یعنی آج تمہیں ایک مکمل دین عطا کر کے اللہ نے تم پر اپنی نعمت تمام کر دی۔ اور وہ دین دین اسلام ہے۔ جس کی پیروی میں اب اللہ تعالیٰ کی رضا مخفی ہے۔ لیکن الٰہی جماعتوں کا ساتھ ہی یہ فرض ہوتا ہے۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

کہ خدا کی رضا کی جن راہوں سے انہیں آگاہ کیا جائے ان کو دوسرے لوگوں تک پہنچائیں۔ تاکہ اللہ تعالیٰ کی حقیقی شان اور کلام اللہ کی صداقت کا اظہار ہو۔ اور اسی میں اُن کی اور ساری دنیا کی بھلائی پوشیدہ ہوتی ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے فذکر ان نفعت الذکریٰ۔ سیذکر من یخشیٰ۔ کہ اے نبیؐ! تو خدا کا کلام لوگوں کو ہر جگہ اور ہر مقام پر بار بار سنا۔ کیونکہ یہی حقیقی نفع کا باعث ہے۔ اللہ تعالیٰ سچی محنت کو رائیگاں نہیں فرماتا۔ الٰہی جماعتوں کی قربانیوں اور ان کی اَن تھک تبلیغی کوششوں کے پیش نظر اس کی صفت رحیمیت کا تقاضا ہوتا ہے۔ کہ ان کی کوششیں بارآور ہوں۔ چنانچہ جلد ہی خدا ترس اور نیک دل لوگ الٰہی گروہ میں داخل ہونے لگتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کے قائم کردہ سلسلہ اور اس کے کلام کی فوقیت کا جھنڈا گڑ جاتا ہے۔ ان امور کے متعلق پیشگوئی مصلح موعود میں یوں خبر دی گئی ہے۔

"تا دین اسلام کا شرف اور کلام اللہ کا مرتبہ لوگوں پر ظاہر ہو"

یوم الدّین کا نظارہ

جب ظلمت اور تاریکیوں بھرے دور میں اللہ تعالیٰ ایک برگزیدہ کے دل کو اپنے انوار کا منبع بناتا ہے۔ اور آہستہ آہستہ اس کے وجود کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کی تجلی کا ظہور ہونے لگتا ہے۔ اور خدا کے راستہ میں جدوجہد کرنے والی ایک جماعت کی بنیاد رکھ دی جاتی ہے۔ تو ایک وقت آنے پر ابلیسی قوتوں کو اس الٰہی سلسلہ کے متبعین سے شکست فاش اٹھانا پڑتی ہے۔ اور اکناف عالم میں صداقت اپنی پوری تابانیوں کے ساتھ گھر کر جاتی ہے۔ لیکن وہ لوگ جو اپنے دل کی کھڑکیوں کو بند کر لیتے ہیں۔ اور خدا کی پسندیدہ جماعت میں شامل ہونے سے انکار کر دیتے ہیں۔ انہیں دائمی ذلت اور رسوائی سے واسطہ پڑتا ہے۔ اور وہ کسی کو اپنا مددگار اور پرسان حال نہیں پاتے۔ بخلاف اس کے خدا کے نیک بندوں کو حقیقی کامیابی اور کامرانی حاصل ہوتی ہے۔ اور وہ اللہ تعالیٰ کے انعام سے گہرے طور پر بہرہ اندوز ہونے لگتے ہیں۔ اور سوائے الٰہی نعمتوں سے خاطر خواہ فائدہ اٹھانے اور تشکر اور امتنان کی راہوں پر قدم مارنے کے ان کا کوئی شغل نہیں ہوتا۔ یہی یوم الدین ہے۔ اور اسی مقام پر اللہ تعالیٰ کی صفت مالکیت کا اظہار ہوتا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو مخاطب کر کے فرماتا ہے۔ وما ادرٰک ما یوم الدین ثم ما ادرٰک ما یوم الدین۔ یوم لا تملک نفس لنفس شیئا والامر یومئذ للّٰہ۔ کہ یوم الدین اس گھڑی کا نام ہے۔ جب کوئی گروہ دوسرے گروہ کے کام نہ آسکے گا۔ اور اللہ تعالیٰ کی حکومت صحیح طور پر قائم ہو جائے گی۔ ایک اور مقام پر فرمایا ویتجنبھا الاشقی الذی یصلی النار الکبریٰ۔ ثم لا یموت فیھا ولا یحییٰ۔ قد افلح من تزکیٰ وذکر اسم ربہٖ فصلیٰ کہ وہ لوگ جو بدقسمتی سے خدا تعالیٰ کی جماعت سے علیحدہ رہینگے۔ ذلت اور پشیمانی کی ایک بڑی آگ میں داخل ہونگے۔ وہاں نہ وہ مر سکینگے۔ اور نہ پوری طرح جی سکینگے۔ گویا ان کا سارا سکون چھن جائیگا۔ اور سوائے اپنی تباہی اور شکست پر کڑھنے کے انہیں کچھ حاصل نہ ہوگا۔ ان کے ارادوں کو ملیامیٹ کر دیا جائے گا۔ اور وہ تمام عزائم جنہیں وہ گروہ خدا کی آواز کے مقابل اٹھے۔ ناکامی کی آگ میں جھونک دیئے جائینگے۔ لیکن اس کے مقابل جو لوگ خدا کی آواز کو سنیں گے اور اپنے نفس اور گرد و پیش کی گندگیوں کو دور کرنے کی کوشش کریں گے۔ جو اپنے خدا کی طرف جھک جائینگے۔ اور اسی کو اپنا مقصود بنا لینگے۔ بالآخر وہ بامراد ہونگے۔ اور ان کا خدا جس کی خاطر انہوں نے اپنی جانوں۔ مالوں اور عزتوں کو قربان کیا۔ انہیں مل جائیگا۔ ان کو حقیقی غلبہ حاصل ہوگا۔ اور دنیا اپنی آنکھوں سے جاء الحق وزھق الباطل کا نظارہ دیکھ لے گی۔ جس کے متعلق پیشگوئی مصلح موعود میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

"تا حق اپنی تمام برکتوں کے ساتھ آجائے اور باطل اپنی تمام نحوستوں کے ساتھ بھاگ جائے"۔

خدا کے قادر مطلق ہونے کا ثبوت

یہاں یہ بات بھی خالی از دلچسپی نہ ہوگی۔ کہ مصلح موعود کا ایک الہامی نام فاتح الدین بھی ہے۔ اور اسے مظہر الحق والعلا بھی قرار دیا گیا ہے۔ یعنی اس کے ذریعہ صداقت کا اظہار اور قیام عمل میں آئیگا۔ وہ حق اور باطل میں ایک گہرا امتیاز پیدا کر دے گا۔ اور یہ دونوں امور سورۃ فاتحہ کے متعلق بھی بالبداہت ثابت ہیں۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں۔

"فاتحہ فتح کرنے کو بھی کہتے ہیں۔ مومن کو مومن اور کافر کو کافر بنا دیتی ہے۔ یعنی دونو میں ایک امتیاز پیدا کر دیتی ہے۔ اور دل کھول کر سینہ میں ایک انشراح پیدا کرتی ہے"۔ (الحکم ۲۴ دسمبر ۱۹۰۰ء)

اسی جگہ اللہ تعالیٰ کی قدرت کاملہ کا صحیح اظہار ہوتا ہے۔ کیونکہ مخالفین باوجود تعداد اور اسباب میں زیادہ ہونے اور حق کی مخالفت میں ایڑی چوٹی کا زور لگا دینے کے خائب و خاسر رہتے ہیں۔ اور ایک مٹھی بھر جماعت جو پہلے بظاہر نہایت کم زور اور بے یار و مددگار نظر آتی تھی بالآخر عظیم الشان ترقیات سے ہمکنار ہوتی ہے۔ اور اس کے غلبہ کے متعلق تمام پیشگوئیاں حرف بحرف پوری ہو جاتی ہیں۔ اور ہر شخص کو اقرار کرنا پڑتا ہے۔ کہ الٰہی ارادے اٹل ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کی قدرت ہر چیز پر احاطہ کئے ہے۔ اور انسانی کوششیں اس کے مقابل صفر کی حیثیت بھی نہیں رکھتیں۔ اور نیک دل انسان بے اختیار بول اٹھتے ہیں۔ ایاک نعبد و ایاک نستعین۔ اے قادر و توانا خدا! بے شک تو ہی ہمارا حقیقی معبود ہے۔ اور ہم تیرے بندے ہر گھڑی تیری ہی مدد اور نصرت کے ضرورت مند۔ بعینہٖ یہی نقشہ پیشگوئی مصلح موعود میں کھینچا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

"اور تا لوگ سمجھیں کہ میں قادر ہوں اور جو چاہتا ہوں کرتا ہوں"۔

تائید الٰہی کا ثبوت

اللہ تعالیٰ کا یہ عرفان ہی صراط مستقیم ہے۔ جس کے حصول کی دعا سورۃ فاتحہ میں سکھائی گئی ہے۔ کیونکہ انسان اللہ تعالیٰ اور اس کی بے پناہ قدرتوں پر صدق دل سے ایمان لے آتا ہے۔ اور وحی الٰہی کتب اللّٰہ لاغلبن انا ورسلی میں اس کے نزدیک کوئی شبہ باقی نہیں رہتا۔ اور وہ نیک نیتی کے ساتھ خدا کے رسول کے بتائے ہوئے رستہ پر قدم مارنے لگتا ہے۔ چنانچہ پیشگوئی مصلح موعود میں اللہ تعالیٰ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو فرماتا ہے:۔

"اور تا انہیں یقین لائیں کہ میں تیرے ساتھ ہوں"۔

جب انسان اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول پر ایمان لے آتا ہے۔ تو اس کے ساتھ تمام گذشتہ انبیاء کی صداقت کا سکہ بھی اس کے دل پر جم چکا ہوتا ہے۔ کیونکہ قرآن مجید سے ظاہر ہے۔ کہ ہر نبی اپنے سے بعد میں آنے والوں کے متعلق ضرور خبر دیتا ہے۔ اور اس طرح موعود نبی پر ایمان لانا درحقیقت گذشتہ انبیاء کی سچائی کو بھی تسلیم کرنے کے مترادف ہے۔ پھر قرآن مجید میں خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ یاایھا الذین اٰمنوا استجیبوا للّٰہ وللرسول اذا دعاکم لما یحییکم کہ خدا اور اس کے رسول کو ماننے کے بعد تم ان تعلیمات پر حقیقی معنوں میں عمل پیرا ہو جاؤ جو تمہارے لئے خدا نے اپنے رسول پر اتاریں۔ اس کے نتیجہ میں تمہیں روحانی زندگی عطا ہو گی۔ یعنی تم آئندہ گمراہی سے بچ جاؤ گے۔ پس خدا کے رسول پر ایمان لانا الٰہی انعام کے دروازوں کو کھول دیتا ہے۔ اور انسان ایک تو سماوی صداقت پر ایمان لا کر تمام گزشتہ صداقتوں کو بھی تسلیم کر لیتا ہے۔ اور آئندہ صداقتوں کو پانے کی راہوں سے آگاہ ہو جاتا ہے۔ اس کو الٰہی نشانات سے ٹھٹھا کرنے والوں اور اپنے تئیں مجرم ٹھیرانے والوں کی فہرست سے باہر رکھا جاتا ہے۔ اسی کے متعلق سورۃ فاتحہ میں اشارہ کیا گیا ہے۔ کہ صراط الذین انعمت علیھم غیر المغضوب علیھم ولا الضالین۔ اور پیشگوئی مصلح موعود بتاتی ہے:۔

"تا انہیں جو خدا کے وجود پر ایمان نہیں لاتے۔ اور خدا کے دین اور اس کی کتاب اور اس کے پاک رسول محمد مصطفےٰ کو انکار اور تکذیب سے دیکھتے ہیں۔ ایک کھلی نشانی ملے اور مجرموں کی راہ ظاہر ہو جائے"۔

خاکسار اخوند فیاض احمد قادیان

"اسلام کا اقتصادی نظام"

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے لیکچر لاہور "اسلام کا اقتصادی نظام" کی غیر معمولی شہرت اور اپنوں اور بیگانوں میں بکثرت مانگ کے پیش نظر عین ممکن ہے کہ مطبوعہ سٹاک بہت جلد ختم ہو جائے۔ اس لئے اس کتاب کے امتحان میں شامل ہونیوالوں کو چاہیئے کہ ابھی سے دفتر تحریک جدید میں اپنے لئے نسخہ ریزرو کرا لیں۔

156

مسیح ناصری علیہ السلام کے ذریعہ نجات پانے والوں کی تعداد

پہلے حضرت مسیح کے اپنے اقرار اور حواریوں کو جو انہوں نے حکم دیا تھا۔ اس سے ان کا دائرہ تبلیغ صرف بنی اسرائیل تک ہی محدود ثابت ہوتا ہے۔ اور سابقہ کتب کی پیشگوئیوں میں بھی یہی مذکور ہے۔ کہ حضرت مسیح صرف بنی اسرائیل کی اصلاح کے لئے تشریف لائیں گے۔ ملاحظہ ہو۔ میکاہ ۵/۲۔ اے بیت الحم افراتاہ ہر چند کہ تو یہوواہ کے ہزاروں میں شامل ہونے کے لئے چھوٹا ہے۔ تو بھی تجھ میں سے وہ شخص نکل کے مجھ پاس آئیگا۔ جو اسرائیل میں حاکم ہوگا۔"

یسعیاہ ۹/۷۔ اسکی سلطنت کے اقبال اور سلامتی کی کچھ انتہا نہ ہوگی۔ اور وہ داؤد کے تخت اور اسکی مملکت پر آج سے ابد تک حکمران رہیگا۔"

یرمیاہ ۳۳/۱۷ "کیونکہ خداوند یوں فرماتا ہے۔ کہ اسرائیل کے گھرانے کے تخت پر بیٹھنے کے لئے داؤد کو کبھی آدمی کی کمی نہ ہوگی۔"

مندرجہ بالا پیشگوئیاں جن کے مصداق حضرت مسیح ناصری ہیں۔ ان سب میں ان کا حلقہ عمل بھی بیان کیا گیا ہے۔ مثلاً "اسرائیل میں حاکم" "داؤد کے تخت" "اسرائیل کے گھرانے کے تخت پر" کے الفاظ صاف بتاتے ہیں۔ کہ حضرت مسیح صرف اسرائیل کی نجات اور ان پر حکومت کرنے کے لئے تشریف لائینگے۔ اناجیل کی بھی یہی شہادت ہے۔ لوقا ۱/۳۲۔ خداوند خدا اس باپ داؤد کا تخت اسے دیگا۔ اور وہ یعقوب کے گھرانے پر ابد تک بادشاہی کریگا۔ لوقا ۲/۱۰۔ میں تم کو بڑی خوشی کی بشارت دیتا ہوں۔ جو ساری امت کے واسطے ہوگی۔ کہ آج داؤد کے شہر میں تمہارے لئے ایک منجی پیدا ہوا۔

اب حواریوں کی شہادت ملاحظہ ہو:۔ لوقا ۲۴/۱۹ تا ۲۱ یسوع ناصری کا ماجرا جو خدا اور ساری امت کے نزدیک کام اور کلام میں قدرت والا نبی تھا۔۔ لیکن ہم کو امید تھی۔ کہ اسرائیل کو مخلصی یہی دیگا۔

اناجیل میں "یعقوب کے گھرانے" "تمہارے لئے" یعنی بنی اسرائیل کے لئے "اسرائیل کو مخلصی" جو الفاظ آئے ہیں۔ صاف صاف بتاتے ہیں۔ کہ حضرت مسیح صرف بنی اسرائیل کے لئے تھے۔ کچھ اور ذکر حضرت مسیح کی زبان مبارک سے سنئے۔ مرقس ۴/۱۰۔ جب وہ (یسوع) اکیلا رہ گیا۔ تو اس کے ساتھیوں نے ان بارہ سمیت اس سے ان تمثیلوں کی بابت پوچھا۔ اس نے ان سے کہا۔ کہ تمہیں خدا کی بادشاہت کا بھید دیا گیا ہے۔ مگر ان کے لئے جو باہر ہیں۔ سب باتیں تمثیلوں میں ہوتی ہیں۔ تاکہ وہ دیکھتے ہوئے دیکھیں۔ اور معلوم نہ کریں۔ اور سنتے ہوئے سنیں۔ اور نہ سمجھیں۔ ایسا نہ ہو۔ کہ وہ رجوع لائیں اور معافی پائیں۔ ان الفاظ میں فیصلہ ہی کر دیا۔ کہ جو لوگ بنی اسرائیل سے باہر ہیں۔ وہ نجات نہ پا جائیں۔ اس لئے یہ باتیں ان سے چھپا کر تمثیلوں میں کی جاتی ہیں۔

میں سمجھتا ہوں۔ ایک منصف اور ایماندار کے لئے یہ حوالہ کافی ہے۔ کہ حضرت مسیح صرف بنی اسرائیل کے لئے تھے۔ اسی لئے وہ باتیں رموز میں کرتے تھے۔ تاکہ دوسرے ان کی باتوں کو سمجھ کر نجات نہ پا جائیں۔ اگر حضرت مسیح تمام دنیا کے لئے بھیجے جاتے، تو ان کا یہ بڑا جرم تھا۔ کہ وہ ان لوگوں کو نجات سے محروم رکھنا چاہتے تھے۔ جن کی نجات کے لئے باپ نے ان کو بھیجا تھا۔ ایسا شخص جو باپ کی مرضی کے خلاف ہے۔ اس کے لئے بہت سخت فتویٰ اناجیل میں درج ہے۔ پس حقیقت یہی ہے۔ کہ حضرت مسیح صرف بنی اسرائیل کی مخلصی اور نجات کے لئے تشریف لائے تھے۔ پہلے نمبر میں میں نے دو حوالے پیش کئے تھے۔ کہ جنہوں نے حضرت مسیح کے ذریعہ سے نجات پائی۔ وہ صرف اسرائیلی اور ایک لاکھ چوالیس ہزار ہیں۔ اب ایک اور حوالہ پیش کیا جاتا ہے۔ مکاشفہ ۲۱/۱۲ یوحنا ملاحظہ ہو۔ اس مکاشفہ میں ایک شہر دیکھتے ہیں۔ جو حضرت مسیح کی روشنی سے منور ہے۔ جس کی حقیقت یہ ہے۔ "اس کے بارہ (۱۲) دروازے اور دروازوں پر بارہ فرشتے تھے۔ اور ان پر بنی اسرائیل کے بارہ (۱۲) قبیلوں کے نام لکھے ہوئے تھے۔ بنیادوں پر برّے کے بارہ رسولوں کے نام لکھے ہوئے تھے۔"

گویا وہ عمارت جو حضرت مسیح کی تبلیغ کے نتیجہ میں تیار ہوئی۔ اس کے بنیادی پتھر بارہ رسول اور اسکی دیواریں یا اینٹیں اسرائیل کے بارہ قبائل تھے۔"

اسی مکاشفہ سے صاف ظاہر ہے کہ

۴ حضرت مسیح صرف بنی اسرائیل کے لئے تھے۔ اور ان کے ذریعہ صرف بنی اسرائیل کے ایک لاکھ چوالیس ہزار اشخاص نے ہی نجات پائی اور بس۔ میں امید کرتا ہوں۔ کہ نجات کے طالب یسوع مسیح کا دروازہ چھوڑ کر اس دروازہ پہ آئیں گے جس پر لکھا ہوا ہے کہ کافۃ للناس۔ یہ تمام اقوام کے لئے کھولا گیا ہے۔ اور وہ رحمۃ للعالمین کا دروازہ ہے۔

(ڈاکٹر عبدالرحمٰن آف موگا)

مغربی افریقہ میں تجارت کرنے کا بہترین موقعہ

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد ہے۔ کہ احمدی احباب بیرونی ممالک میں کثرت سے جاکر تجارت کریں۔ اس سلسلہ میں ہماری ہمیشہ یہی کوشش رہی ہے۔ کہ حضرت المصلح الموعود کے ہر ایک حکم پر لبیک کہیں۔ اور اسی طرح ہر احمدی تاجر کا فرض ہے۔ کہ بیرون ہند کی تجارت کے حکم کو بھی پورا کرے۔ جس سے نہ صرف جماعت کی مالی حالت مضبوط ہوگی۔ بلکہ ذاتی طور پر ترقی کے لئے ایک وسیع میدان کھل جائیگا۔

اس دفتر نے اس بات کی کوشش کی ہے مغربی افریقہ میں احمدی تاجروں کے جانے کی سہولت پیدا ہو چونکہ تجارت کیلئے افریقہ کی حکومت ۶۰ پونڈ ضمانت لیتی تھی۔ اسلئے گذشتہ موسم سرما میں ایک احمدی تاجر کو خط لکھا گیا تھا۔ کہ اگر کسی صورت سے یہ ۶۰ پونڈ کی ضمانت تجارتی زنگ میں ہو جائے۔ اور یہ رکاوٹ دور کر دی جائے۔ تو احمدی دوست وہاں تجارت کے لئے جانے کو تیار ہو جائینگے۔ کل ان کی طرف سے ایک تار موصول ہوا ہے۔ کہ احمدی دوستوں کے نام سے بذریعہ تار اطلاع دی جائے۔ جو افریقہ تجارت کے لئے جانا چاہتے ہیں۔ اور اس کے واسطے انہوں نے ضمانت تیار کر لی ہے۔ پس تاجر احباب سے درخواست ہے۔ کہ چونکہ ایسے مواقع روز روز میسر نہیں آتے۔ اس لئے ایسے دوست اپنے آپ کو فوراً پیش کریں۔ جو اپنے خرچ پر تجارت کے لئے افریقہ جانا چاہتے ہوں۔ ایسے دوست جو تاجر ہوں۔ اور تبلیغ کی بھی قابلیت رکھتے ہوں۔ ان کو ترجیح دی جائے گی۔ ایسے دوست بھی اطلاع دیں۔ جو خود تو نہیں جا سکتے۔ مگر کسی دوسرے دوست کی جو کہ جانا چاہتے ہوں۔ تجارتی زنگ میں امداد کر سکیں گے۔

اب وقت ہے۔ جب دین اور دنیا مل سکتے ہیں۔ موعود خلیفہ کی دعائیں آپ کے ساتھ ہوں گی۔ اس سے بڑھ کر اور تجارتی سودا کیا ہو سکتا ہے۔ آگے بڑھیں اور خدا کے فضل کو جذب کرنے والے بنیں۔

(ناظم تجارت)

Digitized By Khilafat Library Rabwah

ضروری اعلان متعلق خدا کی بات پھر پوری ہوئی

انصار اللہ کے شعبہ نشر و اشاعت کے ماتحت حال ہی میں ایک اشتہار بعنوان "خدا کی بات پھر پوری ہوئی" شائع ہوا ہے۔ جو حضرت مصلح الموعود کی وہ عظیم الشان پیشگوئی کے پورا ہونے پر شائع کیا گیا ہے۔ جو ۱۱ر مئی ۱۹۴۵ء کے اخبار الفضل میں شائع ہوئی۔ اور ۲۷ر جولائی ۱۹۴۵ء کو پوری ہوئی۔ یہ اشتہار بڑی بڑی جماعتوں کو مفت تقسیم کے لئے مرکزیہ انصار اللہ کی طرف سے معتدبہ تعداد میں بھجوایا گیا ہے۔ جماعت کے جس عہدہ دار کو یہ اشتہار ملے۔ اسکو چاہیئے۔ کہ اسے فوراً غیر از جماعت حق پسند احباب میں تقسیم فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ اور جو صاحب یا جماعت مزید اس اشتہار کو منگوا کر تقسیم کرنا چاہے۔ تو وہ بشرح ذیل ٹکٹ پوسٹیج وغیرہ کے لئے بھیجکر دفتر مرکزیہ انصار اللہ سے منگوا سکتے ہیں۔

۵ سے ۱۰ تک اشتہاروں کے لئے ایک آنہ کے ٹکٹ

۱۱	،،	۲۰	،،	،،	،،	۲	،، ،،
۲۱	،،	۳۰	،،	،،	،، ،،	۳	،، ،،
۳۱	،،	۵۰	،،	،،	،، ،،	۴	،، ،،
۵۱	،،	۱۰۰	،،	،،	،، ،،	۷	،، ،،

قائد تبلیغ مرکزیہ انصار اللہ قادیان

فوری ضرورت

ایک میٹرک پاس (فرسٹ یا سیکنڈ ڈویژن) امیدوار کی فوری ضرورت ہے۔ عمر کم از کم اٹھارہ سال ہو۔ کو اپریٹو ڈیپارٹمنٹ میں اسکا کوئی قریبی رشتہ دار نہ ہو۔ تھوڑے ٹائپ جانتا ہو۔ تنخواہ ۱۲۵/۱۵ ماہوار ہوگی۔ عام طور پر افسر کے ساتھ دورے پر جانا ہوگا۔ رہائش لاہور میں ہوگی۔ کرایہ ریل ۱/۲ انٹر کلاس ملیگا۔ ملازمت مستقل ہوگی اور Pension able ہوگی۔ خواہشمند اپنی

Digitized By Khilafat Library Rabwah

تجارت قومی کریکٹر کا ایک اہم معیار ہے

دنیا میں قومی کیریکٹر پرکھنے کے کئی معیار ہیں
جو قومیں برسر اقتدار حکمران ہوتی ہیں۔ ان کا
کیریکٹر اس قوم کے ملازم افراد کے حسن سلوک۔
عہد کی پابندی۔ عدل و انصاف۔ خدمت خلق
حکم اور اطاعت سے معلوم ہوتا ہے۔ اور جو
قومیں برسر اقتدار نہیں ہوتیں اور تجارت کی
طرف متوجہ ہوئی ہیں۔ ان کا قومی کریکٹر پرکھنے
کے لئے۔ دیانت۔ سچائی۔ صبر و تحمل۔ شرافت
نرمی۔ مساوی سلوک۔ حرص سے لاپروائی۔ توکل
خلق خدا کی خدمت۔ عہد کی پابندی۔ امانتداری
وغیرہ صفات ہوتی ہیں۔

جماعت احمدیہ کو دنیا میں چونکہ کھوئے
ہوئے اسلامی اخلاق کو دوبارہ قائم کرنا ہے
اسلئے اللہ تعالیٰ کے حضرت مصلح الموعود خلیفۃ المسیح
الثانی ایدہ اللہ کی دوربین نظر نے اس جماعت
کے لئے یہ موقع بہم پہنچایا ہے کہ وہ اپنے قومی کریکٹر
کو لوگوں پر ظاہر کریں۔ تجارت کے میدان میں
اتر کر ہر اس اسلامی کریکٹر کا مظاہرہ کریں۔ جس کی
تعلیم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دی تھی۔ مگر
مسلمانوں کو بھول گئی ہے اور اس کی یاددہانی کے لئے
حضرت مسیح موعود علیہ السلام دنیا میں تشریف لائے
پس ضروری ہے کہ ہماری جماعت کے تاجر اس وقت
دنیا کے سامنے اپنے قومی کریکٹر کا نمونہ پیش کریں
ہر حال میں نہایت دیانتداری اور سچائی کے ساتھ
لین دین کریں۔ سچائی کو کبھی ہاتھ سے نہ جانے دیں۔
امیر و غریب کے ساتھ یکساں سلوک کریں۔ ہر اپنے
پرائے سے نرمی اور حسن سلوک سے پیش آئیں۔
حرص اور زیادہ منافع خوری کو پاس نہ آنے دیں۔
صبر اور تحمل سے کام لیں۔ بالکل گھبرائیں نہیں۔
توکل رہیں۔ جس قدر ہو سکے مخلوق خدا کی خدمت
کرنے کے لئے بے تاب رہیں۔ کسی خرید و فروخت
کی چیز کو مہیا کر نہ رکھیں۔ تا زیادہ منافع کے وقت فروخت
کریں۔ عہد کو کسی قیمت پر بھی نہ توڑیں۔ خواہ
کتنا ہی نقصان کا خطرہ ہو۔ امانت میں خواہ جان
بھی جائے خیانت نہ کریں۔ ان باتوں کو عمل میں لانے
سے ہماری جماعت کا قومی وقار بہت بلند ہو جائیگا
اور اسی طرح ہمارے لئے تبلیغ کے راستے کھل جائینگے
لوگوں میں اس امر کا احساس ہوگا۔ کہ واقعی احمدی اسلام
پر چلنے والے ہیں۔ اور ان کے ساتھ مل کر ہمیں نجات
نصیب ہوگی۔ ہمیں تمام دنیا کے تاجروں سے
اخلاق میں مختلف ہونا چاہیئے۔ ہمارے اخلاق
بہت بلند ہونے چاہئیں۔ تاکہ دنیا احمدی تاجروں
اور غیر احمدی تاجروں میں فوراً فرق کر سکے۔ جس طرح
آپ لوگوں نے عقیدہ کے معاملہ میں اپنے آپ کو
ممتاز بنایا ہے۔ آپکے دلائل کے سامنے کوئی ٹھہر نہیں سکتا
ہے اسی طرح آپکے اخلاق کے سامنے کسی کو ٹھہرنے
کی جرأت نہیں ہونی چاہیئے۔ تجارت میں آپ
لوگوں کو روزانہ کثیر التعداد لوگوں سے واسطہ پڑیگا
اور آپ کی شہرت بہت جلد دنیا میں پھیل جائیگی۔
اور دنیا احمدیت کی طرف کھنچی چلی آئے گی۔
تجارت کی کامیابی کا راز انہیں چند باتوں میں
ہے۔ جنہوں نے ان باتوں کو حاصل کیا۔ وہ نہ صرف
دنیا میں کامیاب ہوئے۔ بلکہ عقبیٰ میں بھی کامیاب ہونگے

خاکسار:۔ غلام نبی گلکار رئیس سرینگر

ہندی گورمکھی تبلیغی لٹریچر

ہندی لٹریچر

پیغام صلح — قیمت ہر فی نسخہ
ورتمان یگ کا اوتار قیمت ہر فی نسخہ
ساری دنیا کو ایک پیغام قیمت ۲ر فی نسخہ
شانتی کا اپائے قیمت تین روپے فی سینکڑہ
کرشن اوتار قیمت تین روپے فی سینکڑہ

گورمکھی لٹریچر

پیغام صلح قیمت ۳ر فی نسخہ
ساڈا رسول قیمت ۲ فی نسخہ

سکھ سنیہا قیمت ہر فی نسخہ
حضرت بابا نانک رحؒ اور تعلیم وحدانیت قیمت لہر فی نسخہ
" " " " " (اردو) لہ فی نسخہ
عرشی چولہ — قیمت ہر فی نسخہ
امن عالم — قیمت ا ر فی نسخہ
اسلام اور سکھ گرنتھ قیمت ار فی نسخہ
مرزا احمدی پرگنہ وٹالہ والا قیمت ۰ر فی نسخہ
پریم سنیہا — قیمت تین روپے فی سینکڑہ
پرگنہ وٹالہ دا گورو — قیمت تین روپے فی سینکڑہ

ملنے کا پتہ:۔ **دفتر نشر و اشاعت قادیان پنجاب**

وصیتیں

نوٹ:۔ وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی
جاتی ہیں کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر کو اطلاع
کردے۔ (سکرٹری مقبرہ بہشتی)

نمبر ۸۷۵۹ منکہ میاں محمد بخش ولد لکیرڈ قوم
کھچی موچی پیشہ تجارت عمر ۷۰ سال تاریخ بیعت
۱۹۰۰ء ساکن شنگہ حال چک 145/10-R ڈاکخانہ
جہانیاں منڈی ضلع ملتان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و
اکراہ آج بتاریخ ۱۵/۶/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں
(۱) میری اس وقت کوئی جائیداد نہیں ہے۔ میری ماہوار
آمد ۳۰ روپیہ ہے۔ اس کے 1/10 حصہ کی وصیت
بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ جو ماہ بماہ
ادا کرتا رہوں گا۔ اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں
تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔
اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی میرے مرنے پر جو
متروکہ ثابت ہو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ العبد
نشان انگوٹھا میاں محمد بخش۔ گواہ شد۔ چوہدری محمد سلطان
چک 145/10-R ملتان۔ گواہ شد علی محمد اصحابی موچی
انسپکٹر وصایا۔ گواہ شد۔ غلام علی چک 145/10-R ضلع ملتان

نمبر ۸۷۵۸ منکہ مسعود بیگم زوجہ چوہدری نذیر احمد
صاحب قوم جٹ کاہلوں۔ عمر ۳۸ سال پیدائشی احمدی ساکن
چک 145/10-R ڈاکخانہ جہانیاں منڈی ضلع ملتان
بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۵/۶/۴۵
حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد
حسب ذیل ہے۔ مہر ۱۰۰۰/- روپیہ۔ زیور طلائی
کانٹے ایک تولہ۔ پن طلائی ½ تولہ۔ لونگ طلائی
ایک تولہ۔ گلوبند طلائی ۴ تولہ۔ کنگن طلائی ۱۰ تولہ
قیمتی ۱۰۰۰/- روپیہ بندے طلائی ½ تولہ اس کی
1/10 حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ میرے مرنے پر
جس قدر جائیداد اس کے علاوہ ثابت ہو اس پر
بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ العبد مسعود بیگم
گواہ شد چوہدری محمد سلطان۔ گواہ شد غلام علی چک
145/10-R ملتان۔ گواہ شد علی محمد اصحابی موچی انسپکٹر وصایا

نمبر ۸۷۴۹ منکہ گوہر بی بی بیوہ مولا بخش صاحب
قوم کمہار عمر ۶۲ سال تاریخ بیعت ۱۹۰۴ء ساکن
سکار ماچھیاں P.O خاص ضلع گورداسپور بقائمی
ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۸/۶/۴۵ حسب
ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد حسب ذیل ہے۔
زیور طلائی ۲ ماشہ۔ زیور نقرئی دس تولہ ہیں اس کے
1/10 حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی
ہوں۔ میرے مرنے پر اگر کوئی اور جائیداد میری
ثابت ہو تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ الامۃ
نشان انگوٹھا گوہر بی بی۔ گواہ شد بھاگ کمہار قادیان
گواہ شد۔ عزیز الدین ولد بھاگ درزی قادیان۔

نمبر ۸۷۴۴ منکہ فاطمہ سعیدہ بیگم زوجہ
محمد احمد سکنہ بوبک قوم ارائیں عمر ۲۳ سال پیدائشی
احمدی ساکن بوبک ڈاکخانہ ظفروال ضلع سیالکوٹ صوبہ
پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج
بتاریخ ۱۸/۵/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔
حق مہر ۵۰۰/- روپے بذمہ خاوند ہے۔ کانٹے طلائی
ایک تولہ۔ انگوٹھی دو عدد ایک تولہ۔ سوئی دو عدد
ایک تولہ۔ ایک مشین سنگر (SINGAR)
اندازہ قیمت ۲۱۰/- روپے۔ اس کے علاوہ میری
اور کوئی جائیداد نہیں ہے اس کے 1/10 حصہ کی وصیت
بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ نیز اگر میرے
مرنے کے بعد کوئی جائیداد اس کے علاوہ ثابت ہو۔ تو
اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ الامۃ فاطمہ
سعیدہ بیگم۔ گواہ شد۔ محمد احمد خاوند موصیہ گواہ شد
عزیز احمد برادر موصیہ محلہ دارالبرکات قادیان حال
وارد بوبک ڈاکخانہ ظفروال ضلع سیالکوٹ

نمبر ۸۶۹۵ منکہ سید بشیر احمد ولد سید
محمود شاہ صاحب قوم سید پیشہ ملازمت عمر ۲۳
سال پیدائشی احمدی ساکن کلانور حال 87/9-R الف
منٹگمری ڈاکخانہ خاص ضلع گورداسپور صوبہ
پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج
بتاریخ ۹/۷/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں:۔
میری اس وقت کوئی منقولہ یا غیر منقولہ جائیداد نہیں ہے
میرا گزارہ میری اپنی تنخواہ پر ہے جو مجھے گورنمنٹ
کی طرف سے ۲۵/- روپے ماہوار ملتی ہے۔ اس کے
علاوہ ۲۰/- روپے ماہوار الاؤنس ملتا ہے۔ میں اپنی
اس آمد کے 1/10 حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ
قادیان کرتا ہوں۔ نیز میرے مرنے پر اگر میری کوئی اور
جائیداد ثابت ہو تو اس کے بھی 1/10 حصہ کی صدر انجمن
احمدیہ قادیان وارث ہوگی۔ آمد کی کمی بیشی کی اطلاع کرتا
رہوں گا۔ العبد سید بشیر احمد بقلم خود ۹/۷/۴۵ گواہ شد
فضل کریم نائب امیر جماعت احمدیہ منٹگمری۔ گواہ شد
جمعدار محمد اسمعیل چک 99/9-R

نمبر ۸۷۵۲ منکہ محمد یونس خان ولد میاں
محمود گل کاکا خیل قوم کاکا خیل پیشہ ملازمت عمر
۲۱ سال تاریخ بیعت یکم جنوری ۱۹۴۲ء ساکن
سرخ ڈھیری ڈاکخانہ ہوتی ضلع مردان بقائمی
ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰ جون
۱۹۴۵ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری
جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ اس وقت میری ماہوار
آمد مبلغ ۹۱/- روپیہ ہے میں تا زیست

اپنی ماہوار آمد کا دسواں حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر متروکہ ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی فقط
العبد محمد یونس خان احمدی۔ گواہ شد عطاء محمد بیگ کلرک دفتر بہشتی مقبرہ قادیان۔ گواہ شد عطاء اللہ دار البرکات شرقی۔ گواہ شد خلیل احمد دار البرکات شرقی قادیان

نمبر ۸۷۴۵ منکہ فاطمہ بیوہ محمد صدیق صاحب مرحوم قوم جٹ عمر ۷۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۳۵ء ساکن قادیان P.O. خاص ضلع گورداسپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۸/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ ایک مشین سلائی اور گھر کا سامان قیمتی کل ۴۰۰/ روپیہ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے متروکہ کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ مذکور ہوگی۔ العبد + فاطمہ۔
گواہ شد محمد ابراہیم واقف زندگی۔ گواہ شد حشمت اللہ خان دار العلوم قادیان۔

اخبار "الفضل" کی ترقی

اخبار "الفضل" کی ترقی کی ایک مؤثر صورت یہ ہے کہ جن دوستوں کی خدمت میں وی۔پی بھیجے گئے ہیں۔ وہ انہیں وصول فرمائیں۔ اور واپس کر کے دفتر کو نقصان نہ پہنچائیں۔ اس صورت میں دفتر کے نقصان کے ساتھ ان کو بہت بڑا نقصان ہوگا۔ کیونکہ وہ حضرت

امیر المومنین ایدہ اللہ کے روح پرور اور ایمان افروز خطبات ملفوظات اور ارشادات سے محروم ہو جائیں گے۔ (مینیجر)

نمبر خریداری کے بغیر دفتر زیادہ سے زیادہ وقت صرف کرنے کے باوجود آپ کے ارشاد کی تعمیل نہیں کر سکتا (مینیجر)

احباب کی قدر افزائی کا شکریہ اور انکی فرمائشوں کا جواب

اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ وہ احباب جن کو میری ادویات کے استعمال کا موقعہ ملا ہے۔ ان کی تعریف میں رطب اللسان ہیں۔ چنانچہ میری ادویات کی تعریف اور نئی فرمائشوں پر مشتمل خطوط اکثر آتے رہتے ہیں۔ لیکن میں ایسے جملہ احباب کی قدر افزائی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے۔ ان کی خدمت میں گزارش کرتا ہوں کہ میں ایک کافی لمبے عرصہ سے بیمار ہوں۔ اور طبی مشورہ کے ماتحت کلی طور پر آرام کر رہا ہوں۔ گو اللہ تعالیٰ کے فضل سے افاقہ ہو رہا ہے۔ مگر صحت تا حال بحال نہیں ہوئی۔ اور یہی وجہ ہے کہ میں احباب کی فرمائشوں کی تعمیل نہیں کر سکتا

احباب میری صحت کے لئے دعائیں

کرتے رہیں۔ صحت بحال ہونے پر میں انشاء اللہ العزیز اپنے دوستوں کی ہر ممکن خدمت کے لئے تیار ہوں گا

Digitized By Khilafat Library Rabwah

خاکسار

حکیم عبد العزیز خان پروپرائٹر طبیہ عجائب گھر قادیان

دی سٹار ہوزری ورکس لمیٹڈ قادیان
اعلان بحالی حصص

جملہ حصہ داران کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ بورڈ آف ڈائریکٹرز نے اپنے اجلاس مورخہ یکم اگست ۱۹۴۵ء میں فیصلہ کیا ہے کہ ایسے حصص جو بوجہ عدم ادائیگی بقایا اقساط ضبط ہو کر دوبارہ فروخت نہ ہو چکے ہوں۔ ان کو چار آنہ فی حصہ تاوان ڈال کر بحال کر دیا جائے۔ اس لئے ایسے حصہ دار جن کے حصص بوجہ عدم ادائیگی ضبط ہو چکے ہوں ۔ اور کمپنی نے ان کو دوبارہ فروخت نہ کیا ہو چار آنہ فی حصہ تاوان معہ بقایا اقساط ادا کر کے ۱۵ اکتوبر ۱۹۴۵ء تک اپنی ضبط شدہ حصص بحال کرا سکتے ہیں۔

تاریخ مقررہ کے بعد کوئی رقم وصول نہ کی جائے گی۔ یہ آخری موقع ہے۔ جو حصص بحال کرانے کے لئے حصہ داران کو دیا جا رہا ہے۔ اس کے بعد بحالی حصص کا موقع نہ مل سکے گا۔

المعلن

مینیجنگ ڈائریکٹر

اٹھرا کا مجرب علاج
حب اٹھرا رجسٹرڈ

جو مستورات اسقاط کی مرض میں مبتلا ہوں یا جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں ان کے لئے حب اٹھرا رجسٹرڈ نعمت غیر مترقبہ ہے۔ حکیم نظام جان شاگرد حضرت مولوی نور الدین صاحب خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ شاہی طبیب سرکار جموں و کشمیر نے آپ کا تجویز فرمودہ نسخہ تیار کیا ہے۔ حب اٹھرا رجسٹرڈ کے استعمال سے بچہ ذہین۔ خوبصورت۔ تندرست۔ اور اٹھرا کے اثرات سے محفوظ پیدا ہوتا ہے۔ اٹھرا کے مریضوں کو اس دوا کے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے قیمت فی تولہ ۱/- مکمل خوراک گیارہ تولہ اکٹھا منگوانے پر بارہ روپے ۱۲/-

حکیم نظام جان شاگرد حضرت مولانا نور الدین خلیفۃ المسیح اول

دواخانہ معین الصحت قادیان

نارتھ ویسٹرن ریلوے
سروس کمیشن لاہور

والٹن ٹریننگ سکول لاہور چھاؤنی میں ٹرینیز کلرک کی ٹریننگ کیلئے داخلہ کے واسطے امیدواروں کی طرف سے مقررہ فارم پر جو این ڈبلیو آر کے تمام بڑے بڑے سٹیشنوں سے بہ قیمت ایک روپیہ مل سکتے ہیں ۱۳ اگست ۱۹۴۵ء تک درخواستیں مطلوب ہیں۔ ستر عارضی اسامیاں ہیں جن میں ۴۸ + ۲ مسلمانوں - چھ سکھوں پارسیوں اور ہندوستانی عیسائیوں کے لئے - اور دو شیڈولڈ اقوام کے لئے مخصوص ہیں۔

تنخواہ مبلغ چالیس روپے (دوران جنگ کے لئے) ۳۰ - ۲½ - ۵۰ - ۳ - ۶۰ کے گریڈ میں اس کے علاوہ گرانی الاؤنس اور دیگر الاؤنس بھی ملیں گے جو از روئے قواعد مل سکتے ہیں۔

قابلیت: میٹرکیولیشن (سیکنڈ ڈویژن) اگر نتائج کا اعلان ڈویژنوں میں ہوتا ہو۔ جونیئر کیمبرج یا اس کے مساوی کوئی امتحان پاس۔ تھرڈ ڈویژن میں میٹرک پاس کرنے والوں کے معاملہ پر بھی اگر کمیشن چاہے تو غور کر سکتا ہے

عمر: ۱۵/۹/۴۵ کو ۱۸ اور ۲۵ سال کے درمیان اور شیڈولڈ اقوام کے لئے ۲۸ سال تک ہونی چاہیئے۔ عمر کی کم سے کم اور انتہائی حدود ۱۷ اور ۳۰ سال تک ہو سکتی ہیں۔

تفاصیل کے لئے ٹکٹ چسپاں شدہ لفافہ کے ساتھ جس پر پورا پتہ درج ہو سیکرٹری کو لکھیئے

اعلان

اگر کوئی دوست اپنا مکان فروخت کرنا چاہتے ہوں۔ یا بقیمت رہن رکھنا چاہتے ہوں۔ تو اس کے لئے حافظ عزیز احمد معرفت ولی گارڈ فیکٹری کمپنی سے خط و کتابت کریں۔

آپکو اولاد نرینہ کی خواہش ہے

حضرت خلیفۃ المسیح اول رض کا تحریر فرمودہ نسخہ جن عورتوں کے ہاں لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں ان کو حمل کے شروع سے یہ دوائی

فضل الٰہی

دینے سے تندرست لڑکا پیدا ہوگا۔
قیمت مکمل کورس سولہ روپے ۱۶/- ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان

Digitized By Khilafat Library Rabwah

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

لنڈن ۱۲ اگست۔ ٹوکیو ریڈیو نے اعلان کیا۔ کہ جاپان پوٹسڈم کانفرنس کی شرائط کو قبول کرنے کے لئے تیار ہے۔ جاپان نے یہ اعلان پوٹسڈم کانفرنس کے "ہتھیار ڈال دو یا تباہی کے لئے تیار ہو جاؤ" کے الٹی میٹم کے جواب میں کہا ہے۔ اور اس پر یہ شرط لگائی ہے۔ کہ اتحادی گارنٹی دیں۔ کہ وہ شہنشاہ جاپان کو کچھ نہ کہینگے۔ لنڈن کے سرکاری حلقوں میں جاپان کے اس اعلان کا پہلا ردعمل یہ ہوا ہے۔ کہ انہوں نے کہا ہے۔ جاپان کا یہ اعلان نیم دلانہ ہے۔ اور اس سے ظاہر ہے۔ کہ جاپان اپنی شرطوں پر ہتھیار ڈالنا چاہتا ہے۔

نیویارک ۱۲ اگست۔ ٹوکیو ریڈیو نے دنیا بھر کے ریڈیو سننے والوں سے درخواست کی ہے کہ وہ سوموار کو پورے ڈیڑھ بجے ٹوکیو ریڈیو کی براڈکاسٹ ضرور سنیں۔ جبکہ جاپان کے شہریوں کی طرف سے اقوام عالم کے نام ایک سنسنی خیز پیغام سنایا جائیگا۔ جس کا جنگ سے تنگ آچکی دنیا کو عرصہ سے انتظار ہے۔

لنڈن ۱۲ اگست۔ ایٹم بم کے تجربہ کے اعلان کے بعد یہاں سے صنعتی اور سائینٹیفک حلقوں میں زبردست سنسنی پھیل گئی ہے۔ انگلستان کے ماہرین طبعیات نے جنہیں اس ایجاد سے آگاہی ہے۔ اس پر رائے زنی سے انکار کر دیا ہے۔ صنعتی سائنسدانوں کا خیال ہے۔ کہ ایٹم بم کی ایجاد کے بعد دنیا سے جنگ معدوم ہو جائے گی۔ کیونکہ اس تباہ کن ہتھیار سے ظالم کو جنگ سے کوئی مفید نتیجہ برآمد نہ ہوگا۔

کلکتہ ۱۲ اگست۔ حکومت ہند کے ایک مراسلہ سے معلوم ہوا ہے۔ کہ تمام کانوں تیل کے کارخانوں اور دھاتوں کے کاموں کو مرکزی حکومت کے حوالے کرنے کی سکیم بنائی جا رہی ہے۔

قاہرہ ۱۲ اگست۔ قاہرہ میں رمضان کا چاند نظر آنے پر توپوں کے گولوں سے سلامی دی گئی۔ قلعہ پر اور محمد علی مسجد پر چراغاں کی گئی۔ شاہ فاروق نے تقریر براڈکاسٹ کی۔ جس میں مصری صوبوں کے گورنروں کو حکم دیا۔ کہ سرکاری خرچ پر غرباء کے لئے افطاری کا اہتمام کریں۔

نیویارک ۱۲ اگست۔ روسی فوجوں نے کوریا پر بھی حملہ کر دیا ہے۔ کوریا کی سرزمین ولاڈی واسٹک کے جنوب کی طرف اتنی دور چلی جاتی ہے۔ کہ اصل جاپان صرف دس میل دور رہ جاتا ہے۔ حملہ کار فوج کی سرحد کو پار کر کے کیا گیا ہے۔

لنڈن ۱۲ اگست۔ جاپانی شہروں کے اوپر ایٹم بم پھینکے جانے کے بعد ابھی تک گرد و غبار چھایا ہوا ہے۔ جاپانیوں نے اپنے براڈکاسٹوں میں ان بموں کی تباہ کاریوں کو غیر انسانی کہنا چھوڑ دیا ہے۔ مگر یہ کہنا شروع کر دیا ہے۔ کہ ایٹم بموں کا جواب وہ ایٹم بموں سے دیں گے۔ جاپان کے سنگاپور کے ریڈیو اسٹیشن نے ایک تقریر انگریزی میں براڈکاسٹ کی۔ جس میں کہا گیا۔ کہ مستقبل قریب میں امریکہ کو جلد ہی ایٹم بموں کا جواب دے دیا جائیگا۔

ماسکو ۱۲ اگست۔ روسی فوجیں منچوریا میں سہ گونہ پیشقدمی کر رہی ہیں۔ ایک فوج ولاڈی واسٹک کے رقبہ سے مغرب کی طرف کنکریٹ کی بنی ہوئی جاپانی قلعبندیوں کو چیرتی ہوئی آگے بڑھ رہی ہے۔ دوسری روسی فوج بیرونی منگولیا کی سرحدوں کے نزدیک شمال مغربی منچوریا میں بڑھ رہی ہے۔ تیسری منچوریا کے دور مشرق کے علاقہ کو کاٹنے کے لئے پیشقدمی کر رہی ہے۔

لنڈن ۱۲ اگست۔ برطانوی وزارت نے برطانیہ کے مختلف مقامات کی ۱۲ مسجدوں کے لئے ہر بڑی اور چھوٹی ضیافت کے لئے ایک زندہ بھیڑ دیئے جانے کا راشن منظور کیا ہے۔ ان کے مہمانوں کے راشن میں اب اس قدر اضافہ کر دیا گیا ہے۔ جس سے ہر مہمان کو مقررہ راشن کے علاوہ ایک وقت کی پوری خوراک اور مشروبات کافی مقدار میں دیئے جاسکینگے۔

سری نگر ۱۲ اگست۔ کانگرسی لیڈروں کے جلوس کے وقت کشمیری مسلمانوں میں جو فساد ہوا۔ اس سلسلے میں اب تک ۱۳۰ گرفتاریاں عمل میں آچکی ہیں۔

منیلا ۱۲ اگست۔ ہارورڈ یونیورسٹی کے پروفیسر ڈاکٹر ڈونلڈ لیسیٹ نے انکشاف کیا ہے۔ کہ ایٹم بم کے تجربے میکسیکو میں کئے گئے تھے۔ یہاں ایک دفعہ اس کے پھٹنے سے اتنی چمک پیدا ہوئی۔ کہ چھ میل دور کھڑا ہوا ایک شخص اندھا ہو گیا۔ اس شخص نے بم پھٹنے کو نہ دیکھنے کی ہدایت کی پابندی نہیں کی تھی۔ پچاس میل دور سارا آسمان ایک نقطہ نظر آ رہا تھا۔ اور ہوٹل کی عمارت زلزلہ کی طرح ہل رہی تھی۔

لنڈن ۱۲ اگست۔ جنوب مشرقی ایشیا کمان کے سپریم کمانڈر لارڈ مونٹ بیٹن نے ایک بیان میں انکشاف کیا۔ کہ برما کی لڑائی میں ایک لاکھ ۲۸ ہزار جاپانی مارے گئے۔ اتنی جاپانی لاشیں گنی اور دفن کی گئیں۔ تین ہزار جاپانی قیدی بنائے گئے۔ وہ جاپانی جو بیماریوں کے باعث صفوں کے پیچھے ہلاک ہو گئے۔ ان کے علاوہ ہیں۔ اتحادیوں کے صرف ۲۰ ہزار آدمی ہلاک ہوئے۔ جو جاپانی نقصان کا ایک تہائی ہے۔

لنڈن ۱۲ اگست۔ اتحادیوں نے جاپان کی ہتھیار ڈال دینے کی درخواست منظور کر لی ہے۔ مگر اس شرط کے ساتھ کہ شہنشاہ جاپان اعلیٰ اتحادی کمانڈر کی مرضی کے مطابق حکومت کریگا۔ امریکہ کے سیکرٹری آف سٹیٹ نے یہ پیغام سوئٹزرلینڈ کے ایلچی کو دے دیا۔ کہ وہ اس پیغام کو شہنشاہ جاپان تک پہنچا دے۔ بعد میں معلوم ہوا۔ کہ یہ اعلان پہنچ گیا ہے۔ اور اس سے چاروں اتحادی طاقتوں کو اتفاق ہے۔ کہ شاہ جاپان اعلیٰ اتحادی کمانڈر کے حکم کے مطابق حکومت کرے گا (۲) جاپان اپنی فوجوں کو لڑائی بند کرنے کا حکم دے دے۔ (۳) جاپانی تمام اتحادی قیدیوں اور نظر بندوں کو ایسی بندرگاہوں تک پہنچا دیں۔ جہاں سے وہ باسانی اتحادی جہازوں میں بیٹھ سکیں۔ جب تک یہ سب مطالبات پورے نہ ہو جائیں۔ اتحادی فوجیں جاپان میں رہینگی۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ جاپان سے ۲۴ گھنٹے تک جواب آجائیگا۔ اور امید ظاہر کی جاتی ہے۔ کہ جاپان ان مطالبات کو منظور کر لیگا۔

پیرس ۱۲ اگست۔ فرانسیسی وزیر نے امریکہ سے اس امر کی درخواست کی ہے۔ کہ جاپان کے ساتھ صلح کی شرائط طے کرنے میں فرانس کو بھی حصہ لینے دیا جائے۔

ماسکو ۱۲ اگست۔ روسی ہوائی جہازوں نے کوریا پر شدید بمباری کی۔ اور دشمن کے ۱۱ جہاز تباہ یا ڈبو دیئے گئے۔ منچوریا میں ۵۰ میل اور بڑھ گئی ہیں۔

واشنگٹن ۱۲ اگست۔ بھاری امریکن بمباروں نے اوکی ناوا کے ہوائی اڈوں سے اڑ کر خاص جاپان کے ٹاپوؤں ویٹا اور کوماٹو پر بم برسائے۔ اور ۷۵ جہازوں کو ڈبو دیا یا سخت نقصان پہنچایا۔ اس حملہ میں ۵۰۰ جہاز گئے تھے۔

کراچی ۱۲ اگست۔ حکومت سندھ نے ستیارتھ پرکاش پر جو پابندی عائد کی تھی۔ اس میں اب کچھ تبدیلی کی گئی ہے۔ اس کے ۱۴ ویں باب کی انگریزی۔ اردو۔ ہندی۔ عربی اور سندھی زبان میں اشاعت اور فروخت کی ممانعت رہیگی۔ دوسرے صوبوں میں اسے چھپوا کر سندھ میں نہیں بانٹا جاسکتا۔

ماسکو ۱۲ اگست۔ کل چین کے وزیر خارجہ مسٹر ٹی وی سونگ نے مارشل سٹالن اور جنرل مولوٹوف سے دو گھنٹہ بات چیت کی۔

گوام ۱۲ اگست۔ جمعرات کو ناگاساکی پر جو ایٹم بم پھینکا گیا۔ اس سے ناگاساکی کا ایک تہائی حصہ تباہ و برباد ہو چکا ہے۔ اس میں سارے صنعتی علاقے بھی شامل ہیں۔

نیویارک ۱۲ اگست۔ امریکی جنگی اطلاعات کے دفتر سے جاپانی خبر رساں ایجنسی کے حوالے سے یہ خبر دی گئی ہے۔ کہ ہتھیار ڈال دینے کے لئے جاپانیوں کا فیصلہ جاپانی کابینہ کے اجلاس میں کیا گیا تھا۔ اس اجلاس میں جنگی بحری وزراء بھی شریک تھے۔ یہ اجلاس دو دن تک رہا۔

لاہور ۱۲ اگست۔ جاپان پر روس کے حملے اور جاپان کے ہتھیار ڈال دینے کی خبروں نے بازار صرافہ۔ شیئر مارکیٹ اور دوسری منڈیوں پر کیا اثر ڈالا ہے۔ اس کا اندازہ اس امر سے لگایا جاسکتا ہے۔ کہ بدھ کو سونا -/۷۸ جمعرات کو -/۷۲ روپے جمعہ کو -/۶۸ روپے اور بروز ہفتہ سونے کا بھاؤ گر کر -/۶۵ روپے تک آگیا ہے۔ اسی طرح دوسری اشیاء کے نرخ غیر معمولی طور پر گر رہے ہیں۔

لنڈن ۱۲ اگست۔ جاپان کی ہار کے بعد جشن منانے کا وسیع پروگرام تیار کیا جا رہا ہے۔ جس وقت جاپان کے ہتھیار ڈالنے کی اطلاع آگئی۔ دو دن تک سرکاری کارخانوں اور فوجی اداروں میں چھٹی رہے گی۔

لنڈن ۱۲ اگست جاپان کی خواہش پر برطانیہ روس۔ امریکہ اور چین نے کل صلح کی جو شرطیں بنائی تھیں۔ جاپان نے ابھی تک ان کا کوئی جواب نہیں دیا۔ جاپانی اخبار لوگوں کو بری سے بری خبر[۵]

[۵] سننے کے لئے تیار کر رہے ہیں۔ انہوں نے لوگوں کو مشورہ دیتے ہوئے لکھا ہے۔ آج جاپانی قوم موت اور زندگی کے چوراہے پر کھڑی ہے۔ ہمیں شہنشاہ کا ہر حکم ماننے کے لئے تیار رہنا چاہیئے۔

لنڈن ۱۲ اگست۔ کوریا میں روسی فوجیں ۳½ میل آگے بڑھ چکی ہیں۔ دوسرے کئی ایک محاذوں پر بھی جنگ جاری ہے۔